تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	**472 Code**
Course Name:	**قرآن حکیم**
Class:	**BA/AD**
Total Credit Hours	**6**
Total Assignments	**4**

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 1

سوال نمبر 1-سورہ فاتحہ کے مضامین تفصیل کے ساتھ بیان کریں۔

جواب:

سورہ فاتحہ قرآن کریم کی پہلی سورت ہے جو مکمل طور پر نازل ہوئی۔ اس سورت کے درج ذیل مضامین ہیں:

1. **حمد وثنا:** اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا سے آغاز کیا گیا ہے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔
2. **اللہ کی صفات:** اللہ تعالیٰ کی دو صفات رحمان اور رحیم کا ذکر ہے، جو اس کی عام اور خاص رحمت پر دلالت کرتی ہیں۔
3. **مالک یوم الدین:** اللہ تعالیٰ کو قیامت کے دن کے مالک کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔
4. **عبادت اور استعانت:** صرف اللہ ہی کی عبادت کرنے اور صرف اسی سے مدد مانگنے کا اقرار کرایا گیا ہے۔
5. **صراط مستقیم کی دعا:** اللہ تعالیٰ سے سیدھے راستے کی ہدایت طلب کی گئی ہے۔
6. **انبیاء اور صالحین کا راستہ:** صراط مستقیم سے مراد ان لوگوں کا راستہ ہے جن پر اللہ نے انعام کیا، یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین۔
7. **گمراہی اور غضب سے بچنے کی دعا:** ان لوگوں کے راستے سے بچنے کی دعا کی گئی ہے جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا اور گمراہ ہونے والوں سے بچنے کی دعا مانگی گئی ہے۔

سوال نمبر 2-سورہ بقرہ کے پہلے رکوع کا سلیس ترجمہ و تشریح کریں۔

جواب:

ترجمہ (آیت 1-7):

الٓمٓ۔ یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔ جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو لوگ اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں جو آپ پر نازل ہوئی اور آپ سے پہلے نازل ہونے والی کتابوں پر اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

تشریح:

اس رکوع میں درج ذیل اہم نکات ہیں:

1. **حروف مقطعات (الٓمٓ):** یہ حروف ہیں جن کا اصل مفہوم اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ یہ قرآن کے اعجاز اور بلاغت کی طرف اشارہ ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

2. **قرآن کی ہدایت:** قرآن ان لوگوں کے لیے ہدایت ہے جو پرہیزگار ہیں۔
3. **متقین کی صفات:**
   - غیب پر ایمان لانا
   - نماز قائم کرنا
   - اللہ کی راہ میں خرچ کرنا
   - پچھلی کتابوں پر ایمان لانا
   - آخرت پر یقین رکھنا
4. **تین قسم کے لوگ:** اس رکوع میں انسانوں کی تین اقسام بیان ہوئی ہیں:
   - مومن
   - کافر
   - منافق
5. **منافقین کی صفات:** وہ ظاہر میں تو ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن دل میں کافر ہوتے ہیں۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

سوال نمبر 3- سورۃ البقرہ کے رکوع نمبر 6 اور 7 کا لفظی اور بامحاورہ ترجمہ کرنے کے بعد تشریح کیجیے۔

جواب:

ترجمہ (آیت 87-93):

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی اور ان کے بعد پے در پے رسول بھیجے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ کو معجزات عطا فرمائے اور روح القدس سے ان کی تائید کی۔ تو کیا جب بھی کوئی رسول تمہارے پاس وہ چیز لے کر آیا جو تمہاری خواہشات کے خلاف تھی تو تم نے تکبر کیا؟ پس ایک گروہ کو جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کر دیا۔ اور انہوں نے کہا کہ ہمارے دل غلافوں میں ہیں، بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کی ہے، اس لیے یہ بہت کم ایمان لاتے ہیں۔

تشریح:

اس رکوع میں درج ذیل اہم موضوعات ہیں:

1. **بنی اسرائیل کی سرکشی:** انبیاء کرام کے ساتھ بنی اسرائیل کے رویے کو بیان کیا گیا ہے کہ وہ انبیاء کو جھٹلاتے اور قتل کرتے رہے۔
2. **تورات اور انجیل کا نزول:** حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو انجیل عطا کی گئی۔
3. **روح القدس سے تائید:** حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جبرائیل امین کی مدد حاصل تھی۔
4. **بنی اسرائیل کا گوسالہ پرستی کا واقعہ:** حضرت موسیٰ علیہ السلام کے طور پر جانے کے بعد بنی اسرائیل نے گوسالہ کو معبود بنا لیا تھا۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

5. **من وسلویٰ کی نعمت:** اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر من (ترنجبین) اور سلویٰ (بٹیر) نازل فرمایا۔
6. **بنی اسرائیل کا انکار:** ان پر اللہ کے انعامات کے باوجود وہ ناشکری اور سرکشی پر اتر آئے۔

سوال نمبر4-سورہ بقرۃ کے رکوع نمبر ۱۲ کی آیات کا سلیس ترجمہ اور تشریح تحریر کریں۔

جواب:

ترجمہ (آیت 142-146):

عنقریب بے وقوف لوگ کہیں گے کہ جس قبلہ پر یہ پہلے تھے، انہیں اس سے کس چیز نے پھیر دیا؟ کہہ دیجیے کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کے ہیں، وہ جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے تمہیں ایک وسط امت بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو۔

تشریح:

یہ رکوع تحویل قبلہ کے حکم سے متعلق ہے۔ اس کے اہم نکات:

1. **تحویل قبلہ کا واقعہ:** ابتدا میں بیت المقدس قبلہ تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ نماز میں خانہ کعبہ کی طرف رخ کیا جائے۔
2. **وسط امت:** مسلمانوں کو "امت وسط" قرار دیا گیا ہے، یعنی انصاف پسند اور اعتدال پسند امت۔
3. **گواہی کا مقام:** مسلمان دوسری امتوں پر گواہ ہوں گے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں پر گواہ ہوں گے۔
4. **اہل کتاب کی پہچان:** یہود و نصاریٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح پہچانتے تھے جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔
5. **حق کا انکار:** باوجود پہچان کے ان میں سے ایک گروہ حق کو چھپاتا اور اس کا انکار کرتا ہے۔

سوال نمبر5-سورہ بقرۃ کی آیت نمبر ۹۳ تا ۱۰۱ کا ترجمہ و تشریح کریں۔

جواب:

ترجمہ (آیت 93-101):

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر طور کو بلند کیا (اور کہا) کہ جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑو اور سنو۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی۔ ان کے دلوں میں گوسالہ کی محبت بٹھادی گئی۔ کہہ دیجیے کہ تمہارا ایمان تمہیں بہت برا حکم دیتا ہے اگر تم مومن ہو۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

تشریح:

1. **طور سیناء کا واقعہ:** اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور کوہ طور کو ان پر بلند کیا تاکہ وہ تورات کو مضبوطی سے پکڑیں۔
2. **بنی اسرائیل کی نافرمانی:** انہوں نے زبانی تو کہا کہ ہم نے سنا، لیکن عملاً نافرمانی کی۔
3. **گوسالہ پرستی کا اثر:** حضرت موسیٰ علیہ السلام کی عدم موجودگی میں گوسالہ کی پرستش نے ان کے دلوں پر اثر کیا تھا۔
4. **محبت اور اتباع کا معیار:** آیت 93 میں اللہ سے محبت کے دعوے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے مشروط کیا گیا ہے۔
5. **جھوٹے دعوے:** یہود و نصاریٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے دین پر ہونے کا دعویٰ کیا، جبکہ وہ حنیف (یکسو) مسلمان تھے۔
6. **اہل کتاب کا انکار:** اہل کتاب کے پاس جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جو ان کی کتابوں کی تصدیق کرتے تھے تو ان میں سے ایک گروہ نے کتاب اللہ کو پیٹھ پیچھے ڈال دیا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔